السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس چیز کا نرخ زمانہ گزشتہ میں ارزاں تھا۔ اوراب وہ موجودہ زمانے میں نرخ گراں ہے تو کیا مشتری کو یہ حق شرعاً حاصل ہے۔ کہ بائع کو مجبور کرے کہ بموجب نرض زمانہ گزشتہ ارزاں فروخت کرو۔ اگر بائع اس کو نا منظور کرے۔ تو اس کو ہر طرح سے ضرر پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ صحابہ کرام نے عرض کیا حضورﷺ آپ نرخ مقرر کردیں۔ لوگ کم وبیش دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! میں کسی پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اللہ کے اختیار میں ہے۔ گزشتہ بھاؤ پر بیچنے کیلئے نہ کوئی مجبور کرسکتا ہے۔ نہ ہوسکتا ہے۔ جو کرے وہ بموجب حدیث سراسر ظلم ہے۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 439)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد14 ص98

محدث فتویٰ